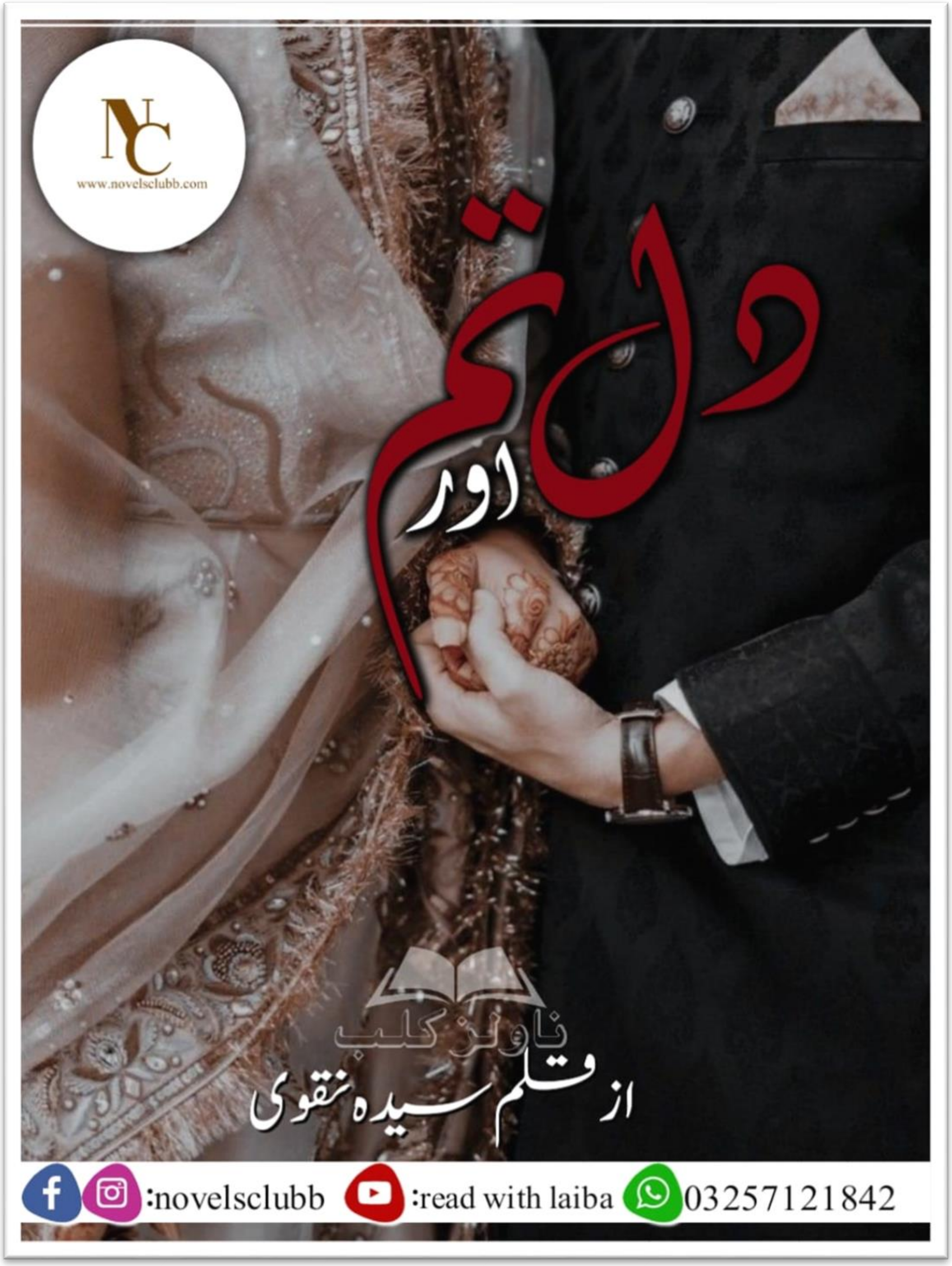
www.novelsclubb.com
دل اور تم
ناولز کلب
از قلم سیدہ نقوی
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

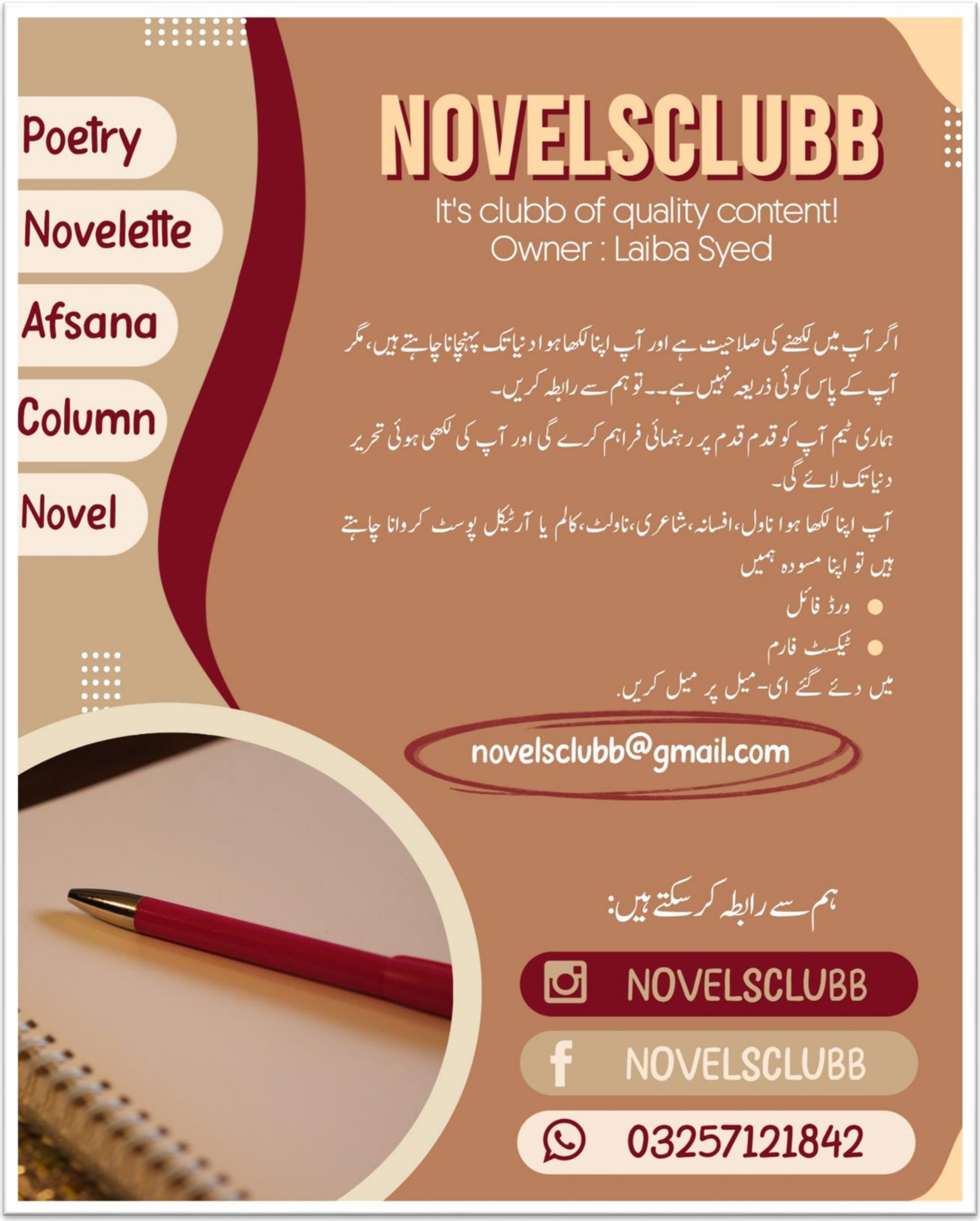
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دل اور تم

از قلم

سیدہ نقوی

www.novelsclubb.com

سمن پھر سے رو رو کر سو گئی تھی۔ آمنہ نے اسے آرام سے بیڈ پر سُلا دیا تھا اور خود اس کے پاس ہی تھکی ہاری بیٹھ گئی تھی۔اس نے ایک گہرا سانس لے کر تھکن سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا وہ کافی تھکی ہوئی تھی۔فرواجو کے صوفے پر بیٹھی خاموشی سے یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی وہ فوراً بولی۔

"آپی"

"آمنہ نے اس کی طرف دیکھا۔"ہاں؟

www.novelsclubb.com

میں پچھلے تین دن سے آپ کو دیکھ رہی ہوں آپ اتنا عجیب برتاؤ کر رہی ہیں۔۔۔آپ کو" معلوم بھی ہے کے بچے عمار بھائی کے پاس اتنے ریلیکس رہتے ہیں، پھر آپ کیوں انھیں ان کے پاس نہیں جانے دے رہیں؟" وہ واقعی حیران تھی۔

اس کی بات سن کر آمنہ نے بے بسی سے گہرا سانس لیا تھا۔"تو اور میں کیا کروں؟۔۔امی نے منع کیا ہے اور کہا ہے کے بچوں کو عمار کی عادت چھڑاؤ، اب اس کے علاوہ میں اور کیا کر سکتی ہوں؟" اس نے وجہ بیان کی۔

www.novelsclubb.com

اس کی بات سن کر فروا چونکی تھی اور حیرت سے اٹھ کر آمنہ کے پاس آئی۔"اب یہ کیا بات ہوئی بھلا؟۔۔۔عمار بھائی نے کچھ کہا ہے کیا؟" وہ شدید حیرانی سے آمنہ کی طرف دیکھتے ہوئے سوالیہ لہجے میں بولی تھی۔

نہیں پاگل، اس نے کچھ نہیں کہا کسی سے،۔۔۔امی کہہ رہی تھیں کے جب اس کی شادی ہو" جائے گی تو وہ اپنا گھر سمبھالے گا یا میرے بچوں کو،۔۔۔اسی لئے میں یہ کر رہی ہوں۔۔۔۔" وہ یہ کہہ کر خاموش ہو گئی تھی۔

فروا اب بے یقینی سے آمنہ کو دیکھ رہی تھی۔" ویسے حد ہے آپی، عمار بھائی نے شادی کے بعد بھی یہیں پر ہی رہنا ہے، وہ بدل نہیں جائیں گے، آپ اور امی ان معصوم بچوں کو کس چیز کی سزا دے رہے ہیں؟" وہ سخت تپی ہوئی لگ رہی تھی اور غصہ تو اس کے لہجے میں ہی صاف ظاہر تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کی بات سن کر آمنہ نے ایک گہرا سانس لیا تھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ بٹھایا۔" تم سمجھ نہیں رہی ہو فروا، جذباتی ہونے سے حقیقت نہیں بدل جائے گی۔ جو لڑکی اس کی بیوی بنے گی کیا اس کو یہ بات منظور ہو گی کے اس کا شوہر کسی اور کے بچوں کو اتنی توجہ دے؟ آمنہ فروا کو سمجھانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔"

فروا کیلئے یہ بات ماننا نہ صرف مشکل بلکے ناممکن تھا کے عمار کا رویہ ان میں سے کسی کے بھی ساتھ کبھی بدل سکتا تھا۔ وہ جب سے پیدا ہوئی تھی عمار تب سے ان کے ساتھ تھا اور اس نے ہمیشہ ہی اسے شعیب کی طرح سمجھا تھا۔ کم از کم وہ یہ بات تو کبھی بھی نہیں مان سکتی تھی کے عمار کبھی بدل سکتا تھا گھر والوں کے ساتھ۔

"آپی! سمن ابھی پیدا بھی نہیں ہوئی تھی جب آپ کی طلاق ہو گئی تھی، اور زوہیب اس وقت صرف ڈیڑھ سال کا تھا۔ تب سے آپ یہاں ہیں اور بچوں نے اس وقت سے ہی آپ کے بعد سب سے زیادہ عمار بھائی کو اپنے قریب پایا ہے، عمار بھائی کی صورت میں انھیں باپ کی محبت ملی ہے، کیا بچوں کیلئے یہ بات قابل منظور ہو سکتی ہے کے ان کا باپ ان سے اس طرح الگ کر دیا جائے؟" وہ آمنہ کو سمجھانے کی کوشش ہی کر رہی تھی جب آمنہ نے اٹھتے ہوئے اس کو فوراً ٹوکا تھا۔

لیکن وہ ان کا باپ نہیں ہے فروا" آمنہ نے اپنے الفاظ پر زور دیتے ہوئے سخت لہجے میں کہا" تھا۔

"تو کیا آپی؟۔۔۔یہ بات بچے تو نہیں سمجھتے نہ؟" وہ بھی اپنے الفاظ پر زور دے کر بولی۔"

اس کی بات سن کر آمنہ نے تنگ آکر اپنا ماتھا پکڑ لیا تھا اور پھر فروا کی طرف دیکھا۔"تو میں بھی یہی بات اپنے بچوں کو سمجھانا چاہتی ہوں نہ کے ان کا باپ عمار نہیں ہے،۔۔۔میں نہیں چاہتی کے آگے جا کر یہ ایسی تکلیف برداشت کریں جو نا قابل برداشت ہو۔۔۔پلیز سمجھو اس بات کو" اب کی بار وہ بامشکل ہی بولی تھی۔

اس کی بات سن کر فروا وہاں کھڑی چند لمحے خاموشی سے اسے گھورتی رہی۔ ''آپ کریں جو آپ کو کرنا ہے، ویسے بھی آپ نے کون سا میری بات مان لینی ہے'' سخت لہجے میں کہتی وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔

اس کے جانے کے بعد چند لمحے تو آمنہ ویسے ہی ساکت وہاں کھڑی رہی اور پھر سمن پر نظر دوڑاتے ہوئے اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گئی، آنسو بے اختیار اس کی آنکھوں سے گر رہے تھے۔

شعیب نے ایک گھر کے باہر گاڑی روکی تھی۔ اچھا خاصا بڑا گھر تھا۔ عمار نے خاموشی سے شیشے کے ساتھ بازو رکھے اپنے سر کی اس پر ٹیک لگائی ہوئی تھی اور شعیب کو دیکھ رہا تھا۔

''میں اسی لئے تمھارے ساتھ نہیں آتا'' عمار نے ہلکی آواز میں کہا تھا۔

اس کی بات سن کر شعیب نے اس کی طرف دیکھا۔ ''موبائل لینا ہے اپنا، ابھی آجاؤں گا'' یہ کہہ کر وہ گاڑی سے اترنے ہی والا تھا جب عمار کے کچھ کہنے پر رک گیا۔

دو گھنٹے اور چالیس منٹ۔۔۔۔وقت یاد ہے نہ؟'' اس نے اسے کچھ یاد دلایا تھا۔''

اس کی بات سن کر شعیب نے ایک گہرا سانس لیا اور سیٹ پر پھر سے بیٹھتے ہوئے عمار کی طرف دیکھا۔ ''اب تم 'مجھے' وقت کی پابندی سکھاؤ گے؟'' اس نے مجھے پر زور دے کر سوالیہ لہجے میں پوچھا تھا۔

شعیب وقت کا انتہائی پابند تھا لیکن وہ پہلی بار تھا جب وہ دونوں آفس کیلئے لیٹ ہوئے تھے۔

یہاں آکر تمھارے سارے اصول جواب دے جاتے ہیں، اس بات کا احساس تو یقیناً ہوگا" تمہیں" اس نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا تھا۔ وہ کبھی کبھی اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا تھا۔ حتیٰ کے وہ خود بھی بچپن سے اس کا پارٹنر ان کرائم تھا۔۔۔ وہ واحد شخص جو اس کے سارے رازوں سے واقف تھا، اور آنکھیں بند کر کے بھی اس کے بارے میں سب کچھ بتا سکتا تھا۔

اس کی بات سن کر شعیب نے اسے گھوری سے نوازا تھا اور پھر گاڑی کی چابی نکالتے ہوئے ہوا میں لہراتے ہوئے اس کے سامنے کی تھی۔ "یہ ساتھ لے کر جا رہا ہوں تاکہ تم بھاگ نہ جاؤ" اس نے مزاقاً کہا۔

عمار نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا۔ "As you wish"

تم نہیں آؤ گے ؟‘‘شعیب نے گاڑی سے اترتے ہوئے سوالیہ نظروں سے عمار کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

نہیں، بھلا میرا وہاں پر کیا کام’’ عمار نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے دھیمے لہجے میں جواب دیا۔‘‘

اس کی بات سن کر شعیب گاڑی سے اتر کر وہاں سے چلا گیا تھا۔جبکے عمار خاموشی سے کھڑکی کے باہر دیکھنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

....

شعیب کے آگے سے چوکیدار نے دروازہ کھولا تھا۔ وہ خاموشی سے اندر چلا گیا تھا اور پھر تھوڑی ہی دیر میں گھر کے اندر پہنچ گیا تھا اور گھر کے اندرونی دروازے پر دستک دی تو موسیٰ نے دروازہ کھولا تھا۔ موسیٰ نے شعیب کو دیکھ کر بے اختیار مسکراتے ہوئے اسے سلام کیا تھا۔

موسیٰ کو دیکھ کر شعیب نے مسکراتے ہوئے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور پھر ہاتھ ہٹاتے ہوئے اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی پر وقت دیکھا اور سوالیہ لہجے میں بولا۔ ''آج یونیورسٹی نہیں گئے؟'' یہ کہتے ہوئے وہ دونوں اندر داخل ہوئے تھے اور دروازہ بند کر دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

،اس کی بات سن کر موسیٰ نے نفی میں سر ہلایا تھا۔ ''نہیں بھائی جان، سمیسٹر بریک ملی ہے کل ''ایک ہفتے کیلیۓ

''ہمم، سہی، اب یہ پورا ہفتہ کھیل کود میں نہ لگا دینا بیٹا، کچھ پڑھ بھی لینا''

اس کی بات سن کر موسیٰ نے مسکراتے ہوئے مثبت میں سر ہلایا تھا اور پھر فوراً بولا۔ آپ کو اپنا وعدہ یاد ہے نہ اگر میں اس سمیسٹر میں فرسٹ آیا تو آپ مجھے زاہد سر (موسٹ فیمس رائیٹر مشہور مصنف) سے ملوائیں گے؟" اس نے شعیب کو اپنا وعدہ یاد دلایا تھا جو کے اس نے 6 مہینے پہلے کیا تھا۔

شعیب نے مسکراتے ہوئے اپنے سینے پر ہاتھ باندھ کر اس کی طرف دیکھا تھا۔ "ویسے تمہیں وہ اتنا پسند کیوں ہے؟ اس کی کوئی کتاب پڑھی بھی ہے تم نے؟" اسے تجسس پیدا ہوا تھا۔

"ہاں نہ، میں نے ان کی ساری کتابیں پڑھ لی ہوئی ہیں۔۔۔۔" اس کے بعد وہ شعیب کو اس کی مختلف کتابوں کے بارے میں بتانے لگا تھا جو کے شعیب نے بہت پہلے ہی پڑھ رکھی تھیں۔

www.novelsclubb.com

بس بس بیٹا، پتا چل گیا ہے مجھے۔۔۔پہلے تمہارا رزلٹ تو آجائے پھر بات کریں گے اس" بارے میں۔۔"اس نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کے موسیٰ فوراً بولا۔

بعد میں کیوں بات کریں گے؟ آپ نے وعدہ کیا تھا اب آپ پیچھے نہیں ہٹ سکتے" اس نے" سینے پر ہاتھ باندھ کر دو ٹوک الفاظ میں کہتے ہوئے گویا اپنا فیصلہ سنایا تھا۔

شعیب اس کے انداز پر بے اختیار ہلکا سا ہنسا تھا اور پھر اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے "مزاقاً بکھیرتے ہوئے مثبت میں سر ہلایا تھا۔" اچھا میرے بھائی، ملوادوں گا

اس کی بات سن کر موسیٰ کے چہرے پر بے اختیار خوشی کی لہر دوری تھی۔" آپ سچ کہہ رہے ہیں نہ؟" اس نے فوراً پر جوش انداز میں پوچھا تھا۔

بلکل سچ" شعیب نے اس کے جوش دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا تھا۔"

"موسیٰ بے اختیار خوشی کے مارے شعیب سے لپٹ گیا تھا۔"شکریہ بھائی جان، یو آر دا بیسٹ یہ کہتے ہوئے وہ پیچھے ہٹا اور فوراً بولا۔"میں جا کر ان سے ملنے کی پریکٹس کرتا ہوں" یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگا تھا۔

ارے، پہلے رزلٹ تو آنے دو" شعیب نے پیچھے سے آواز دے کر کہا تھا۔"

وہ تو میں فرسٹ آ ہی جاؤں گا، میں نے بہت محنت کی ہے" موسیٰ کی دور سے آتی ہلکی سی آواز" سنائی دی تھی۔

پاگل ''شعیب نے مسکراتے ہوئے کہا تھا اور پھر وہاں سے حمنہ کے کمرے کی جانب بڑھ دیا''
تھا۔

****

حمنہ اپنے بیڈ پر بیٹھی وہی کتاب پڑھ رہی تھی جو اسے تھوڑی دیر پہلے سعدیہ نے لا کر دی تھی۔
اسی دوران اس کے کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی تو اس نے اندر آنے کی اجازت دے دی
تھی۔

www.novelsclubb.com

شعیب کمرے میں داخل ہوا تو حمنہ نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا اور ایک ہلکی سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر نمودار ہوئی تھی۔ پھر اس نے کتاب بند کر کے ایک طرف بیڈ پر رکھ دی اور شعیب کی طرف دیکھنے لگی۔

"کیسی ہو؟"اس نے حمنہ کی طرف دیکھتے ہوئے سرسری سے انداز میں پوچھا تھا۔

"ٹھیک ہوں، تم؟"حمنہ نے جھٹ سے جواب دیا تھا۔

"ہمم، میں بھی ٹھیک ہوں"اس نے ہلکا سا سر ہلاتے ہوئے اس کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔شعیب نے چند لمحے اسے خاموشی سے دیکھا تھا اور پھر اسی دوران اس کی نظر حمنہ کے پاس پڑی کتاب پر گئی تو وہ ایک لمحے کیلئے چونکا اور پھر آگے بڑھ کر اس کتاب کی طرف ہاتھ کیا تو حمنہ نے اس کی طرف دیکھا۔

"یہ کتاب مجھے پکڑاؤ ذرا"اس کا لہجہ اچانک تھوڑا بدلہ تھا۔

حمنہ نے وہ کتاب اٹھا کر شعیب کی طرف کردی تھی۔

شعیب نے وہ کتاب حمنہ سے لی اور اس کا نام پڑھا۔ ''کس نے لا کر دی ہے؟'' اس نے کتاب پر نظریں جمائے ہی بغیر حمنہ کی طرف دیکھ کر دھیمے اور سوالیہ لہجے میں پوچھا۔

سعدیہ آپی نے'' وہ شعیب کی طرف دیکھ کر ہلکی آواز میں بولی۔''

www.novelsclubb.com

اس کی بات سن شعیب نے نظریں اٹھا کر ایک لمحہ خاموشی سے اسے دیکھا اور پھر اپنا ایک ہاتھ اپنے ماتھے پر پھیرا اور پھر کتاب حمنہ کو واپس کردی۔

حمنہ نے خاموشی سے اس سے کتاب لے لی تھی حتیٰ کے وہ تھوڑا حیران بھی ہوئی تھی۔

پھر شعیب نے اپنی جیب سے اپنا والٹ نکالا اور اس میں سے پیسے نکال کر حمنہ کی طرف بڑھا ہے۔ حمنہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

میں کیا کروں ان کا؟" وہ حیران تھی۔"

یہ کتاب کے پیسے ہیں، سعدیہ آپی کو واپس کر دینا" وہ تیز لیکن نرم لہجے میں بات کر رہا تھا اور" ابھی تک اس نے حمنہ کی طرف پیسے پکڑے ہاتھ بڑھایا ہوا تھا۔

شعیب۔۔۔انھیں اچھا نہیں لگے گا" وہ سخت حیران تھی۔ حتیٰ کے اسے یہ پہلے ہی معلوم تھا" کے یہ ہونے والا تھا۔

شعیب خود پر ضبط کئے ہوے تھا اور ایک لمحہ خاموش کھڑا رہا لیکن اگلے ہی لمحے آگے بڑھ کر جھکا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر پیسے اس کے ہاتھ میں پکڑا دیے تھے۔"میں اس وقت بات کا بتنگڑ نہیں بنانا چاہتا حمنہ۔۔۔"اس کا لہجہ تھوڑا سخت تھا۔ دوٹوک الفاظ میں کہتا وہ پیچھے ہوا تھا۔

حمنہ نے مزید اس موضوع پر خاموش رہنا زیادہ بہتر سمجھا تھا اور پیسے پکڑ کر خاموشی سے ایک طرف رکھ دیے تھے اور سر اس نے جھکایا ہوا تھا کیونکے اسے برا لگا تھا۔

شعیب نے ایک گہرا سانس لیا، خود پر قابو پایا اور اپنا لہجہ نارمل کیا اور پھر حمنہ کی طرف دیکھا۔ میں نے کہا تھا نہ کے میں کتاب لے آؤں گا، پھر۔۔۔؟"اب کی بار اس لہجہ آہستہ اور نرم تھا۔"

میں نے نہیں کہا تھا انھیں،۔۔۔وہ خود ہی لے کر آئی ہیں" اس نے ویسے ہی سر جھکے آہستہ "
آواز میں جواب دیا تھا۔جبکہ اس کی آنکھوں میں نمی تھی اسی لئے وہ شعیب کی طرف نہیں دیکھ
رہی تھی۔

اس کی بات سن کر شعیب چند لمحے اسے خاموشی سے دیکھتا رہا،اسے معلوم تھا کے وہ رو رہی تھی
لیکن وہ ہر ممکن کوشش کرتا تھا کے غیر ضروری طور پر اس کے قریب نہ جائے،اور نہ ہی اسے
کسی کو منانے کا ڈھنگ آتا تھا۔لیکن پھر اگلے ہی لمحے اس نے دوسری طرف پڑے صوفے کے
سامنے رکھی میز پر سے ٹشو باکس اٹھایا اور حمنہ کے سامنے کر دیا۔

بچوں کی طرح ہر چھوٹی چھوٹی بات پر رونا ضروری ہے؟"اس نے حمنہ کی طرف دیکھتے ہوے "
آہستہ آواز اور نرم لہجے میں پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

حمنہ نے بغیر اس کی طرف دیکھے اس میں سے کچھ ٹشو نکال لئے تھے اور اپنے آنسو صاف کرنے لگی اور جب آنسو صاف کر لئے تو شعیب کی طرف دیکھا۔"تم ہر بار مجھے ایسی صورتحال میں کیوں مبتلا کر دیتے ہو جس کو میں ہینڈل نہیں کر سکتی؟۔۔۔(شعیب خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا) تمھارے لئے سب آسان ہے لیکن میرے لئے نہیں" اس نے نے بامشکل خود پر قابو رکھتے ہوئے شعیب کی طرف دیکھتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تھا۔

شعیب چند لمحے اسے خاموشی سے دیکھتا رہا اور پھر ایک گہرا سانس لے کر اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور پھر حمنہ کو دیکھا۔"حمنہ! میں جانتا ہوں یہ سب،۔۔۔ لیکن تمہاری طرح میں اتنی آسانی سے معاف نہیں کر سکتا انھیں۔۔۔۔بہت مشکل ہے میرے لئے یہ کرنا" شعیب کی آواز تھوڑی ہلکی ہوئی تھی آخر میں۔

حمنہ نے کچھ لمحے اسے خاموشی سے دیکھا اور پھر مثبت میں سر ہلایا۔ ’’میں جانتی ہوں،۔۔۔۔۔اگر ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا‘‘ وہ شرمندہ سی ہو کر اداسی سے بولی تھی۔

اس کی بات سن کر شعیب ہلکا سا چونکا تھا۔

امید ہمیشہ ہی اچھے کی رکھنی چاہیے۔اس امید کے ساتھ کے آپ کو یہ ناول پسند آئے گا۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: